وہی نورِ حق وہی ظلِ رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں
اهل سنت عامة الناس کی اصلاح عقائد کیلئے
رسالہ ہدایت قبالہ
مسمیٰ بہ
اتمام حجت
المعروف
جواب الفتاویٰ
حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالوہاب خان

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	اتمام حجت
المعروف بہ	:	جواب الفتاویٰ
مصنف	:	تاجدار رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تاریخ تصنیف	:	8/ذی الحجہ 1424ھ/مطابق 31/جنوری 2004
کمپوزنگ/گرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آج کا مولوی یا مفتی

حق فرمایا مخبر صادق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ قرب قیامت علم اٹھ جائے گا یہ علم کا اٹھنا قرب قیامت کی خبر دیتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ علمائے دین متین نہیں۔ ہیں اور ضرور ہیں، مگر خال خال جو ہماری نگاہوں سے مستور ہیں۔ ان کا سراغ نہیں ملتا پتہ نہیں چلتا اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت فرمائے۔ آمین

مفتی ایسے بھی ھیں

جن میں ایک وسیم اختر دوم ابوبکر صاحبان حضور اکرم سید عالم خلیفۃ اللہ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کے متعلق لکھتے ہیں :

''نفس مسئلہ کے جواب سے پہلے یہ جان لیا جائے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں کوئی ایسا لفظ بولنا جو بے ادبی اور گستاخی میں صریح ہو یعنی اس لفظ کے کہنے سے فوراً ہر خاص و عام کا ذہن اس غلط معنی کی طرف جائے۔''

معلوم ہوا کہ ان مفتی صاحبان کے سامنے جب فحش گالیاں دی جائیں تو ان کی سمجھ میں گستاخی آئے، کیونکہ فحش گالی کو ہر خاص و عام گستاخی اور بے ادبی سمجھتا ہے۔ جس مفتی کے فہم و فراست کا یہ عالم ہو تو دین کا خدا ہی حافظ ہے، چنانچہ حدیث شریف میں ارشاد ہوا کہ :

''جب کام نااہل کے سپرد ہو تو قیامت کا راستہ دیکھ۔''

اخرجه البخاری عن ابی هریره رضی الله تعالیٰ عنه

ایسے فتووں پر عمل تو کجا پڑھنا بھی گناہ ہے، خدا جانے کہاں کوئی بات دل میں چبھ جائے اور ایمان بھی (معاذ اللہ) ہاتھ سے جائے۔

مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب مبارکپوری سے پہلی ملاقات

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خون نکلا

مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب کی جناب میں چند معروضات

﴿1﴾...... مفتی صاحب! اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيْبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ (الحجرات6)

''اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہ کہیں کسی قوم کو بے جانے، ایذا دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔'' (کنز الایمان)

کیا آپ نے اس ارشاد رب العلمین کے مطابق کوئی تحقیق فرمائی؟